سوال

عقد نکاح اور رخصتی کے مابین طویل مدت کا حکم

جواب

الحمد للہ

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین حفظہ اللہ کے سامنے پیش کیا تو ان کا جواب تھا :

مکروہ نہیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے نکاح ہوا تو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی عمر چھ برس تھی، اور جب ان کی رخصتی ہوئی تو ان کی عمر نو برس تھی

بعض اوقات عقد نکاح پر شفقت کرتے ہوئے رخصتی میں جلدی کی جاتی ہے کہ کہیں عورت اور اس کے خاندان والوں کی رائے میں تبدیلی نہ پیدا ہو جائے، لہذا رخصتی میں جلدی کرنے میں شرعا کوئی حرج نہیں

لیکن میری رائے یہی ہے کہ عقد نکاح رخصتی کے وقت جتنا وقت ممکن ہوسکے قریب ہو تاکہ پیدا ہونے والی مشکلات کی تلافی کی جاسکے؛ یعنی ایسا اختلاف جو طلاق کا باعث بنے یا پھر فوتگی وغیرہ ہو

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے " .